سوال

(726) علاج کی غرض سے عورتوں کے پردوں کو کھولنا اور خلوت اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹروں کےلیے علاج کی غرض سے عورتوں کے پردوں کو کھولنا اوران سے تنہائی اختیار کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات یہ ہے کہ عورت ویسے ہی پردہ ہے اوربہر حال مردوں کی لالچ ورغبت کا مقام ہے لہٰذا یہ مناسب نہیں کہ وہ مردوں کواپنے جسم کی جانچ یا علاج کرنے کا موقع دے۔

دوسری بات :اگر مطلوبہ لیڈی ڈاکٹر نہ مل سکے تو مردوں سے علاج کروانے میں کوئی حرج نہیں اوریہ صورت مجبوری کی کیفیت سے زیادہ مشابہ ہے لیکن یہ حالت معروف قیود سے مقید ہوگی۔ اسی لیے فقہاء کا قول ہے "الضرورات تُقدّر بقدرہا" (ضرورت اپنے اندازے سے مقدر ہوتی ہے) تو ڈاکٹر کو جس حصہ بدن کو دیکھنے اورچھونے کی کوئی ضرورت نہیں اسے دیکھنا اورچھونا ناجائز ہے اوربوقت علاج ان تمام کوچھپانا ضروری ہے جنھیں ننگا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

تیسری بات : عورت کے پردہ ہونے کے باوجود پردے مختلف ہوتے ہیں بعض میں سخت پردہ ہے اوربعض اس سے ہلکا ہوتا ہے جیسے عورت کی جن بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے تو ان میں کچھ بیماریاں خطرناک ہوتی ہیں ان کا علاج لیٹ کرنا مناسب نہیں ہوتا اورکچھ عام حوادثات سے ہوتی ہیں جن کے علاج کو لیٹ کرنا نقصان دہ نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کا محرم رشتہ دار آجاتا ہے اورکوئی خطرہ بھی نہیں ہوسکتا اسی طرح عورتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں کچھ بوڑھی اورکچھ نوجوان خوبصورت اورکچھ ان کے درمیان درمیان اورکچھ ہسپتال میں اس وقت میں آتی ہیں کہ بیماری نے ان کولاچار کردیا ہوتا ہے اورکچھ بیماری ظاہر ہونے کے بغیر ہی چل پڑتی ہیں بعض ان میں ایسی ہوتی ہیں جن کے مخصوص مقام کو ہی سن (بے جان) کیا جاتا ہے یا سارے بدن کو سن کردیا جاتا ہے اوربعض عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو صرف گولیاں وغیرہ دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے لہٰذا ان میں سے ہر ایک کےلیے الگ الگ حکم ہے اس ڈاکٹر کےلیے بھی جو اس عورت کا علاج کرتا ہے۔

بہر حال بیگانی عورت سے تنہائی شرعی طور پر حرام ہے حتیٰ کہ اس حدیث کی وجہ سے "ما خلا رجل بامرأة إلا كان الشيطانُ ثالثَهما "[1]

"کوئی مرد کسی عورت سے علیحدہ نہیں ہوتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔"

عورت اورڈاکٹر کے ساتھ کسی کا حاضر ہونا ضروری ہے چاہے اس کا خاوند ہو یا کوئی محرم رشتہ دار مرد اوراگر یہ بھی ممکن نہ ہوسکے تو ان کی قریبی عورتوں کی موجودگی ضروری ہے۔ اگر

مذکورہ کوئی بھی نہ ہو اور مرض بھی خطرناک ہو جیسے لیٹ بھی نہ کیا جا سکتا ہو تو کم از کم نرس وغیرہ ضرور موجود ہو تاکہ خلوت محرمہ سے بچنا ممکن ہو سکے۔

چوتھی بات : اگر کم عمر بچی کے حوالے سے سوال ہے تو اگر بچی سات سال کو نہیں پہنچی تو اس کا کوئی پردہ نہیں ہو گا اور اگر سات سال کی ہے تو فقہاء کی وضاحت کے مطابق اس کا پردہ معتبر ہو گا اگرچہ اس کا پردہ اس عورت کے پردے سے الگ ہو گا جو کچھ عمر رسیدہ ہو (سماحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (2165)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 642

محدث فتویٰ